REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم —

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

خطبہ نمبر ۳۳

۲۴ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۲ ظہور ۱۳۳۵ھ ش | ۲ اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۷۹

— اخبار احمدیہ —

ربوہ یکم اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ یکم اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو بخار ابھی تک چل رہا ہے البتہ درمیان میں دو تین گھنٹے کے لئے تخفیف ہو جاتی ہے۔ آج صبح سے ضعف زیادہ محسوس ہو رہا ہے۔ اور خون کا دوران ٹانگوں کی طرف کم ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ یکم اگست۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور یکم اگست۔ مکرم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی طبیعت الحمد للہ اچھی ہے پیشاب اصل راستہ سے آنا شروع ہو گیا ہے سرجن سردار علی شیخ صاحب نے مکرم ڈاکٹر صاحب کو اپنے سرجیکل وارڈ سے جانے کی اجازت دے دی ہے۔ البتہ ڈاکٹر رؤف صاحب فزیشن سے دریافت کیا جا رہا ہے۔ کہ اگر دل کے علاج کے سلسلہ میں ہسپتال میں رہنے کی ضرورت ہو تو فزیشن صاحب انہیں اپنے جنرل وارڈ میں لے لیں۔ احباب مکرم ڈاکٹر صاحب کی شفاء کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

نہر سویز کے سوال پر سہ طاقتی کانفرنس میں حصہ لینے کیلئے مسٹر ڈلس عنقریب لنڈن پہنچنے والے ہیں

صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر طویل بات چیت کے بعد انہیں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے

لنڈن یکم اگست۔ مصر نے نہر سویز کو قومی ملکیت میں لے کر مشرق وسطیٰ میں جو نئی صورت حال پیدا کر دی ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے آجکل لنڈن میں تین مغربی طاقتوں کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں حصہ لینے کے لئے امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس بھی واشنگٹن سے لنڈن روانہ ہو گئے ہیں۔ دریں اثناء سہ طاقتی مذاکرات ملتوی کر دیئے گئے ہیں تاکہ آج مسٹر ڈلس بھی اس میں شریک ہو سکیں۔ صدر آئزن ہاور نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال کے بارے میں طویل بات چیت کے بعد مسٹر ڈلس کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اس سے قبل امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر مرفی ان مذاکرات میں حصہ لے رہے تھے۔ برطانوی دار العوام میں نہر سویز کے سوال پر آج بحث ہونے والی تھی وہ بھی ملتوی کر دی گئی ہے۔ برطانیہ کے دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ مصر کے حالیہ اقدام کے پیش نظر فوج کو بحیرہ روم میں اپنی پوزیشن فوری طور پر مستحکم کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے بعض بحری جہازوں کو نہر سویز کے دونوں طرف بھیج دیا گیا ہے۔ برطانیہ کا طیارہ بردار جہاز بھی اس وقت بحیرہ روم میں ہے۔ بعض برطانوی جہازوں کو جس میں فوج سوار ہے افریقہ کے ساحل کے ساتھ ساتھ راس کماری سے ہو کر نہر سویز کے دوسرے سرے پر پہنچنے کا حکم دے دیا گیا ہے روسی کمیونسٹ پارٹی نے فرسٹ سکریٹری مسٹر کروشچیف نے کہا ہے کہ نہر سویز کے مسئلہ کو پر امن طریق پر حل کیا جائے۔ بجز پر امن طریق کے اس کا کوئی حل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مغربی طاقتیں اسے منصفانہ طریق پر حل کرنے کی کوشش کریں گی۔ انہوں نے اس بارے میں روس کا موقف واضح کرتے ہوئے کہا روس کی حکومت نہر سویز پر مصر کے قبضہ کو غیر قانونی نہیں سمجھتی۔ انہوں نے سخت تعجب کا اظہار کیا کہ اس اقدام پر مغربی طاقتوں میں کیوں کھلبلی مچ گئی ہے۔ امریکہ نے بھی برطانیہ اور فرانس کی طرح مصر کے تمام اثاثے روک لئے ہیں۔

راوی، چناب اور سندھ میں پانی دوبارہ چڑھ آیا

لاہور یکم اگست۔ کئی مقامات پر راوی چناب اور سندھ میں پانی دوبارہ چڑھ آیا ہے۔ کل آخری خبریں آنے تک مادھوپور میں پانی کا اخراج ۵۴ ہزار کیوسک بڑھ گیا۔ جس میں کل پانی کا اخراج ایک لاکھ کیوسک سے زیادہ تھا۔ خیال ہے مادھوپور اور جسٹر کا پانی آج کسی وقت لاہور سے گزرے گا خانکی کے مقام پر بھی کل صبح کے بعد سے ۲۵ ہزار کیوسک کا اضافہ ہو چکا ہے۔ اسی طرح بجند اور سکھر کے مقام پر پانی بہت چڑھا ہوا ہے۔

مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال نمایاں طور پر بہتر ہو گئی

ڈھاکہ یکم اگست۔ مشرقی پاکستان میں جب سے خوراک کا انتظام فوج نے سنبھالا ہے وہاں غذائی صورت حال نمایاں طور پر بہتر ہو گئی ہے اب تک ایک لاکھ ۱۸ ہزار ٹن سے زیادہ چاول مشرقی پاکستان بھیجا جا چکا ہے۔ اس میں سے کافی مقدار تو وہاں پہنچ چکی ہے۔ چاول کے باقی جہاز راستے میں ہیں اور عنقریب پہنچنے والے ہیں۔ روس نے تحفہ کے طور پر جو غلہ دینے کا وعدہ کیا تھا اس کی آخری کھیپ بھی عنقریب پہنچنے والی ہے۔

مشرقی پاکستان میں ساحل کے ساتھ ساتھ پشتے تعمیر کرنے کی اسکیم

ڈھاکہ یکم اگست۔ حکومت مشرقی پاکستان نے زرعی زمینوں کو طوفانوں اور سیلابوں سے بچانے کے لئے خلیج بنگال کے ساحل پر پشتے تعمیر کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ۵۰ لاکھ روپے منظور کئے جا چکے ہیں۔ علاوہ ازیں حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں کے کسانوں میں تقسیم کرنے کے لئے دس لاکھ روپے کی منظوری دے دی ہے۔ تاکہ وہ بیج وغیرہ خرید سکیں۔ اس سلسلہ میں بعض مخصوص علاقوں کے لئے ۵ لاکھ روپے کی مزید رقم بھی منظور کی جائے گی۔

میجر جنرل برنز کے عہدے کی میعاد میں توسیع

نیویارک یکم اگست۔ فلسطین میں عارضی صلح کمیشن کے نگران اعلیٰ میجر جنرل برنز کے عہدے کی میعاد اس سال کے آخر تک بڑھا دی گئی ہے۔

مسلم لیگ کی مصر کو مبارکباد

لاہور یکم اگست۔ مسلم لیگ کی تنظیمی کمیٹی نے کل ایک قرارداد میں نہر سویز کو قومیانے کے متعلق مصر کے فیصلہ پر مسرت اور شادمانی کا اظہار کیا ہے اور مصر کو اس جرأت مندانہ اقدام پر مبارکباد پیش کی ہے۔

سیفٹی قوانین میں ترمیم اور کرایہ داری کا تحفظ

لاہور یکم اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر قانون پیرزادہ عبد الستار نے بتایا ہے۔ کہ صوبائی اسمبلی کا موجودہ اجلاس ۹ اگست تک جاری رہے گا۔ وزیر قانون نے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ اس اجلاس میں طریق انتخاب کے علاوہ بعض مسودہ ہائے قانون پر بھی غور کیا جائیگا جنہیں سیفٹی قوانین میں ترمیم اور کرایہ داری کے تحفظ سے متعلقہ بل بھی شامل ہوں گے ایک اور سوال پر آپ نے بتایا۔ کہ کرایہ داری کے تحفظ سے متعلقہ آرڈی ننس کی ابھی تک مرکز سے منظوری نہیں آئی۔ تاہم صوبائی حکومت اسے اسمبلی میں قانونی شکل دینے کا ارادہ رکھتی ہے دریں اثناء مرکز سے منظوری بھی حاصل ہو جائے گی۔

— مکرم ثناء اللہ صاحب گلگت سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک معاملہ میں آخری فیصلہ ہونے والا ہے۔ احباب سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے نظام خلافت کے ذریعہ تمہارے درمیان جو اتحاد پیدا کیا ہے اسکی قدر کرو اور مضبوطی کے ساتھ اسے قائم رکھو

حضرت عثمان رضؓ کے وقت میں منافقین کے فتنہ کو معمولی سمجھنے کے نتیجہ میں ہی اتحادِ اسلام برباد ہو گیا تھا

محض کسی بزرگ کی نسل میں سے ہونا خدا تعالیٰ کے عذاب سے نہیں بچا سکتا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ جولائی سنہ ۱۹۵۶ء بمقام مری

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔ خاکسار محمد یعقوب (مولوی فاضل) انچارج شعبہ زود نویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج رات سے پھر بارش شروع ہے اور کہر چھائی ہوئی ہے اور

میری طبیعت

زیادہ تر بارش اور کہر سے ہی خراب ہوتی ہے اور جسم میں ضعف محسوس ہونے لگتا ہے۔ بعض دوست ناواقفیت سے سمجھتے ہیں کہ ٹھنڈک میں اپنا ... کے لئے مفید ہے حالانکہ ٹھنڈک گو میرے لئے مفید ہے مگر بارش اور کہر مضر ہے جب ہم یورپ گئے اور سوئٹزرلینڈ پہنچے تو وہاں کا موسم ایسا ہے کہ وہاں بارش ہو تو کہر نہیں ہوتی۔ اول تو بارش ہی نہیں ہوتی لیکن اگر ہو تو کہر نہیں ہوتی۔ اسلئے وہاں میری طبیعت بہت اچھی رہی۔ جب ہم لنڈن گئے تو چونکہ وہاں کہر بہت ہوتی ہے۔ اس لئے ٹھنڈک کے باوجود طبیعت کی خرابی کے دورے پڑتے رہے۔ اور جگر کی خرابی کی بھی شکایت ہو گئی۔ مری میں بھی ایسا ہی ہوا۔ بارش اور نمی کی وجہ سے نزلہ کا پانی ناک سے سینہ پر گرتا ہے۔ اور اس سے بجائے صحت میں ترقی ہونے کے کوفت محسوس ہوتی ہے۔ اور جگر کے مقام پر بھی درد ہونے لگتا ہے۔ پھر کبھی تبخیر کی شکایت ہو جاتی ہے اور کبھی اسہال کی۔ یوں نمازیں پڑھانے کے لئے میں آ رہا ہوں اور بڑی آسانی سے بغیر کسی قسم کا بوجھ محسوس کئے آتا رہا ہوں۔ مگر پیچھے جب بارشیں ہوئیں تب بھی تکلیف ہو گئی۔ اور آج بھی بارش اور کہر کی وجہ سے ناک سے پانی بہتا ہے۔ اور جسم میں کوفت اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

اب ہمارے جانے میں

خدا تعالیٰ کے فضل سے

صرف پانچ دن رہ گئے ہیں۔ جس علاقہ میں اب ہم نے جانا ہے وہاں بارش کم ہوتی ہے اور کہر تو بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اور ربوہ کی نسبت وہ جگہ ٹھنڈی بھی ہے۔ میں امید کرتا ہوں (آگے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے) کہ وہاں جا کر طبیعت اچھی ہو جائیگی کیونکہ وہ علاقہ بھی زیورک کے علاقہ کی طرح ہے۔

جیسا کہ میں نے بتایا ہے بوجہ کہر اور نمی کے میری طبیعت اس وقت کوفت محسوس کر رہی ہے تاہم مختصراً میں اس فتنہ کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جو اس وقت پیدا ہوا ہے۔ کئی دوست اس فتنہ کی وجہ سے گھبرا رہے ہیں۔ اور کئی دوست ایسے ہیں جو

اصل حقیقت کو نہیں سمجھتے

اور اسے ایک معمولی بات سمجھتے ہیں۔ میں ان باتوں کے متعلق انشاءاللہ ایک علیحدہ مضمون لکھوں گا۔ مگر اس وقت بھی میں دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اس حقیقت کے نہ سمجھنے کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے آج سارے مسلمان ان فتنہ پردازوں کو برا سمجھتے ہیں جو حضرت عثمانؓ کے خلاف کھڑے ہوئے تھے۔ مگر اس وقت مسلمان ان کی باتوں کو سنکر ہنستے رہے۔ اور کسی نے نہ سمجھا کہ ایسے

منافقین کا مقابلہ

کرنا چاہیئے صرف اس لئے کہ محمد بن ابی بکرؓ اس میں شامل تھا۔ انہوں نے خیال کر لیا کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اولؓ کا لڑکا اس میں شامل ہے تو اب کیا ہو سکتا ہے۔ حالانکہ نظام اسلام پر دس ہزار ابوبکرؓ بھی قربان کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح نظام احمدیت پر دس ہزار نور الدینؓ بھی قربان کیا جا سکتا ہے۔ بے شک

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

نے ابوبکرؓ کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مولوی نور الدینؓ صاحب کی بڑی تعریف کی ہے۔ مگر قرآن اس لئے نہیں اترا تھا۔ کہ ابوبکرؓ کی عزت قائم کی جائے نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں یہ کہیں ذکر آتا ہے۔ کہ ہم نے تجھے اس لئے مبعوث کیا ہے۔ کہ تو نور الدینؓ کی عزت قائم کرے۔ ہاں جو سچائی اور حقیقت تھی اس کا آپ نے اظہار کر دیا۔ مثلاً آپ نے فرمایا ؎

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے

مگر یہ تو ایک سچائی ہے جو کہنی چاہیئے تھی۔ جس نے قربانی کی ہو اس کی قربانی کا اظہار نہ کرنا ناشکری کا موجب ہے۔

مجھے یاد ہے

ایک دفعہ ایک مریض آیا اور اس نے ذکر کیا کہ مولوی صاحب سے میں نے علاج کروایا تھا جس سے مجھے بڑا فائدہ ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دن بیمار تھے۔ مگر جب آپ نے یہ بات سنی تو آپ اسی وقت اٹھ کر بیٹھ گئے۔ اور حضرت اماں جانؓ سے فرمانے لگے کہ اللہ تعالےٰ ہی مولوی صاحب کو تحریک کر کے یہاں لایا ہے۔ اور اب ہزاروں لوگ ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اگر مولوی صاحب یہاں نہ آتے تو ان لوگوں کا کس طرح علاج ہوتا۔ پس مولوی صاحب کا وجود بھی خدا تعالےٰ کا ایک بڑا احسان ہے۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ ؎

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے

تو آپ اللہ تعالےٰ کی ایک نعمت کی ناشکری سے بچے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات کو دیکھ لو آیا کسی الہام میں بھی یہ ذکر آتا ہے کہ اے مسیح موعود میں نے تجھے اس لئے مبعوث کیا ہے۔ کہ تو نور الدینؓ کی عزت قائم کرے یا قرآن میں کوئی آیت ایسی ہے جس میں یہ ذکر آتا ہو کہ اے محمد رسول اللہ میں نے تجھے اسلئے بھیجا ہے۔ کہ تو ابوبکرؓ کی عزت قائم کرے بلکہ

حقیقت تو یہ ہے

کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکرؓ کے حق میں جو فقرات کہے ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مولوی نور الدین صاحبؓ کے حق میں نہیں کہے۔ مثلاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ لو کنت متخذا خلیلا غیر ربی لاتخذت ابابکر خلیلا۔ (بخاری جلد ۲ باب فضائل اصحاب النبی صلعم) یعنی اگر خدا کے سوا کسی اور کو خلیل بنانا جائز ہوتا تو میں ابوبکرؓ کو اپنا خلیل بناتا لیکن حضرت خلیفہ اولؓ کی نسبت تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف اتنا فرمایا کہ

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے

گویا اس میں آپ کا اور امت کا مقابلہ کیا گیا ہے خدا اور نور الدینؓ کا مقابلہ نہیں کیا گیا

مگر وہاں تو خدا اور ابوبکر رضؓ کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کو خلیل بنانا جائز ہوتا۔ تو میں ابوبکر رضؓ کو بناتا۔ پس

وہ تعریف بہت بڑی ہے

مگر پھر بھی ابوبکر رضؓ کی بڑائی اور ابوبکر رضؓ کا تقویٰ بھی ان کے لڑکے کو نہ بچا سکا۔ اور ہر شخص جو تاریخ میں ان واقعات کو پڑھتا ہے۔ ان کے لڑکے پر لعنتیں ڈالتا ہے۔ کہ وہ حضرت عثمان رضؓ کے قاتلوں میں شامل ہو گیا۔ تاریخوں میں لکھا ہے۔ جب باغی دیوار پھاند کر حضرت عثمان رضؓ کے گھر میں داخل ہوئے۔ تو محمد بن ابی بکر رضؓ سب سے آگے بڑھا۔ اور اس نے حضرت عثمان رضؓ کی داڑھی پکڑ کر اسے زور سے جھٹکا دیا۔ جب اس نے آپ کی داڑھی پکڑی تو

حضرت عثمان رضؓ

نے فرمایا۔ اگر تیرا باپ اس جگہ ہوتا۔ تو تو کبھی یہ جرأت نہ کر سکتا۔ اس کے دل میں ابھی کچھ ایمان باقی تھا۔ جب اس نے یہ بات سنی تو وہ شرمندہ ہو کر پیچھے ہٹ گیا۔ مگر جب وہ مر کر ابوبکر رضؓ کے سامنے گیا ہوگا۔ تو انہوں نے اپنی جوتی اتار کر اسے خوب ماری ہوگی۔ کہ کمبخت جس کی میں عزت کرتا تھا۔ اور جو محمد رسول اللہ صلعم کو اتنا پیارا تھا۔ کہ جب آپ کی دوسری لڑکی بھی جو حضرت عثمان سے بیاہی ہوئی تھی۔ فوت ہو گئی۔ تو آپ نے فرمایا۔ اگر میری کوئی اور بیٹی زندہ ہوتی۔ تو میں وہ بھی عثمان رضؓ سے بیاہ دیتا۔ کیا تجھے شرم نہ آئی۔ کہ تو نے اس پر حملہ کیا۔ اور اسکی داڑھی کھینچی۔

میں نے دیکھا ہے بعض لوگ سوچنا جانتے ہیں۔ اور بعض نہیں جانتے۔ آج ہی

ڈاکٹر شاہ نواز صاحب کا خط

آیا ہے۔ انہیں چونکہ سوچنے کی عادت ہے۔ اور وہ مضامین بھی لکھتے رہتے ہیں۔ اس لئے وہ بات کی تہ تک جلدی پہنچ جاتے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ کیا آپ نے غور نہیں کیا۔ کہ حضرت عثمان رضؓ پر بھی ابوبکر رضؓ کے لڑکے نے ہی حملہ کیا تھا۔ آپ کی عمر بھی چونکہ لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے عمر کے لمبا ہونے کی وجہ سے آپ پر بھی عثمانی زمانہ آ گیا ہے۔ حضرت ابوبکر رضؓ خلیفہ اول رضؓ سے یقیناً بڑے تھے۔ کیونکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلیفہ تھے۔ اور حضرت خلیفہ اول رضؓ مسیح موعودؑ کے خلیفہ تھے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خادم اور غلام تھے۔ مگر ان کے اس درجہ نے بھی

ان کی اولاد کو نہ بچایا۔ اور ان میں سے ایک نے ایسا فعل کیا کہ چاہے ابوبکر رضؓ کا لحاظ کر کے ہم بولیں نہیں۔ مگر ہمارے دل اس پر لعنت کرتے ہیں۔ اور

میں سمجھتا ہوں

کہ ابوبکر رضؓ بھی قیامت کے دن اس پر لعنتیں ہی ڈالیں گے۔ یہ الگ بات ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلعم کی مہربانی جوش میں آ جائے۔ اور آپ کہہ دیں کہ اسے معاف کر دو۔ بہرحال نہ ابوبکر رضؓ نے اپنے بیٹے کو بچایا۔ اور نہ نورالدین رضؓ اپنے بیٹے کو بچا سکتا ہے۔ خدا کی لعنت آتی ہے۔ تو نوحؑ جیسے عظیم الشان نبی کے بیٹے پر بھی آ گرتی ہے۔ دیکھو قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیویوں کی نسبت فرماتا ہے۔ کہ اگر تم گناہ کرو گی تو تم دُہرے عذاب کی مستحق ہو گی۔ یہ نہیں کہا کہ ایک بڑے خاندان میں سے ہونے کی وجہ سے تمہارا عذاب کم کر دیا جائے گا۔ بلکہ فرماتا ہے۔ کہ اگر تم اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرو گی۔ تو دُہرے عذاب میں مبتلا کی جاؤ گی۔ پس بڑے آدمی کا بیٹا ہونا اسے سزا سے بچاتا نہیں بلکہ اور زیادہ عذاب کا مستحق بنا دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ توبہ نہ کرے۔ ہاں

اگر وہ توبہ کر لے

تو پھر کہنے کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص اس کی عزت کرتا ہے۔ لیکن جب خدا کسی کی عزت کو کھونا چاہے۔ تو پھر کوئی شخص اسے عزت نہیں دے سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے الہاماً فرمایا تھا۔ کہ انی مھین من اراد اھانتک میں اس شخص کو ذلیل کروں گا۔ جو تیری ذلت اور اہانت کا ارادہ کرے گا۔ چنانچہ جب

پادری مارٹن کلارک

نے آپ پر قتل کا مقدمہ کیا۔ تو مولوی محمد حسین بٹالوی کو بھی جوش آ گیا۔ اور اس نے بھی اپنا نام گواہوں میں لکھوا دیا۔ اور کہا کہ مرزا صاحب فسادی آدمی ہیں کوئی تعجب نہیں۔ کہ انہوں نے کسی آدمی کو اسے قتل کرنے کے لئے بھجوا دیا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مقدمہ کے لئے لاہور سے ایک غیر احمدی وکیل بلوایا جو اپنے کام میں بہت ہوشیار تھا۔ اس نے کریدنا شروع کیا۔ کہ میں کیا جرح کروں۔ جس سے گواہ کی حیثیت مخدوش ہو جائے۔ آخر اسے معلوم ہوا۔ کہ مولوی محمد حسین بٹالوی کی ماں اخلاق

لحاظ سے اچھی شہرت کی مالک نہیں تھی۔ لیکن بعد میں اس نے توبہ کر لی اور ان کے والد نے اس سے نکاح کر لیا۔ وکیل کو جب یہ بات معلوم ہوئی۔ تو اس نے کہا۔ اگر میں یہ ثابت کر دوں۔ کہ مولوی محمد حسین بٹالوی کی ماں ڈومنی یا کنچنی تھی۔ تو اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں رہے گی۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ میں اس کی اجازت نہیں دیتا۔ اگر ماں میں کوئی نقص تھا۔ تو اس کا

مولوی محمد حسین بٹالوی

پر کیا الزام آتا ہے۔ وہ کہنے لگا اگر جرح میں اسکی حیثیت کو گرایا نہ گیا۔ تو خطرہ ہے کہ آپ کہیں قید نہ ہو جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ ہمیں اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ اگر وہ ہمارے خلاف کوئی قدم اٹھائیگا۔ تو خدا خود اس کو پکڑے گا۔ اور سزا دیگا۔ مگر یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ اس کی ماں کے گناہ کی وجہ سے ہم اس کو قصوروار قرار دے دیں۔ جیسے محمد بن ابی بکر رضؓ نے جو گناہ کیا۔ اس کی وجہ سے ابوبکر رضؓ پر کوئی الزام نہیں آ سکتا۔ یا جیسے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی اولاد اگر کوئی برا کام کرے۔ تو اس کی وجہ سے حضرت خلیفہ اول رضؓ پر کوئی الزام نہیں آ سکتا۔ بے شک یہ ان کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ مگر بیٹوں کے کسی فعل کی ماں باپ پر کیا ذمہ داری ہے۔ آخر نوحؑ کے بیٹے کا قرآن کریم میں بھی ذکر آتا ہے۔ مگر کیا اس کے بعد ہمارا اختیار ہے۔ کہ ہم نوحؑ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے۔ تو کافروں میں شامل ہو جائیں گے۔ بہرحال یہ واقعات ایسے ہیں۔ جو تاریخ میں ہمیں پہلے بھی دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ ڈاکٹر شاہ نواز صاحب نے لکھا ہے۔ کہ آپ کیوں گھبراتے ہیں۔ حضرت عثمان رضؓ پر بھی ابوبکر رضؓ کے بیٹے نے ہی حملہ کیا تھا۔ اور آج تک سب مسلمان اس پر لعنت کرتے ہیں۔

مجھے خوب یاد ہے

جب ہم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے پڑھا کرتے تھے۔ تو جب بھی کربلا کے واقعات کا ذکر آتا۔ آپ آہ بھر کر فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے ہمیشہ اس بات کے تصور کا شدید صدمہ ہوتا ہے۔ کہ امام حسینؓ پر کس شخص کے بیٹے نے حملہ کیا۔ آپ پر حملہ کرنے والا اس شخص کا بیٹا تھا۔ جو عشرہ مبشرہ میں شامل تھا۔ یعنی ان دس لوگوں میں سے

ایک تھا۔ جن کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ فرمایا تھا۔ کہ وہ بغیر کسی حساب کے جنت میں داخل کئے جائیں گے۔ چنانچہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ جو عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ ان کا بیٹا عمرو بن سعد امام حسینؓ کا قاتل بنا پس آپ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ دیکھو وہ کس باپ کا بیٹا تھا اور اس نے کیسا ظالمانہ فعل کیا۔ حسینؓ کے نانا سے اس کے باپ کو عزت ملی تھی۔ مگر بجائے اس کے کہ وہ اس عزت کی قدر کرتا۔ اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نواسہ کو قتل کر دیا۔ آپ فرماتے تھے۔ میں جب بھی اس واقعہ پر غور کرتا ہوں۔ مجھے

ہمیشہ افسوس آتا ہے

اور دل میں خیال آتا ہے۔ کہ انسان کو کیا پتہ ہوتا ہے۔ کہ اسکی اولاد کیسی بننے والی ہے۔ اگر کسی کے ہاں ایسی اولاد ہونے والی ہو۔ تو اس سے اس کا بے اولاد رہنا ہی اچھا ہوتا ہے۔ اب دیکھ لو۔ سعدؓ کی سب مسلمان تعریف کرتے ہیں۔ مگر سعدؓ کو کیا پتہ تھا۔ کہ جب میں مر جاؤں گا۔ تو میرا بیٹا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نواسہ کو قتل کرنے والوں میں شامل ہو جائے گا۔ پس آپ ہمیشہ آہ بھرتے۔ اور فرماتے۔ جب سعد رضؓ کے ہاں یہ بیٹا پیدا ہوا ہوگا۔ تو اسے کیا پتہ تھا۔ کہ ایک دن یہی بیٹا میرے آقا کے نواسہ کو مارے گا۔ پس ان باتوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے۔

تاریخ بتاتی ہے

کہ پہلے بھی ایسے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی ان واقعات کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ حضرت عثمان رضؓ کے زمانہ میں لوگوں سے یہی غلطی ہوئی۔ کہ بعض صحابہ رضؓ نے سمجھ لیا۔ کہ یہ یونہی ایک معمولی سا فتنہ ہے۔ اس کا کیا مقابلہ کرنا ہے۔ جب حضرت عثمان رضؓ پر تلوار اٹھائی گئی۔ تو آپ نے ان لوگوں سے فرمایا۔ کہ کمبختو۔ میں تو اسی سال کا بڈھا ہوں۔ میں نے ایک دن مرنا ہی تھا۔ لیکن اب جو تم مجھ پر تلوار اٹھا رہے ہو۔ تو یاد رکھو میرے قتل کے بعد قیامت تک مسلمان ان دو انگلیوں کی طرح پھٹے رہیں گے۔ اور وہ کبھی اکھٹے نہیں ہوں گے۔ تمہارے اتحاد کا واحد ذریعہ یہ تھا۔ کہ تم خلافت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے

دیتے۔ میں نے تو مر جانا تھا اسی سال میری عمر ہو چکی تھی۔ اب میں اور کتنا زندہ رہتا۔ مگر میرے قتل کے بعد تم کبھی اتحاد سے نہیں رہو گے۔ چنانچہ دیکھ لو

حضرت عثمان رضؓ کو قتل کرنے والے

زیادہ تر حضرت علی رضؓ سے اپنا تعلق جتاتے تھے مگر حضرت عثمان رضؓ کی شہادت کے بعد حضرت علی رضؓ نے ان سے کیا سکھ پایا۔ پہلے جنگ جمل ہوئی جس میں ہزاروں مسلمان مارے گئے۔ پھر معاویہ رضؓ نے حملہ کر دیا۔ اور پھر وہی لوگ جو حضرت عثمان رضؓ کے قتل کے بعد حضرت علی رضؓ کے ساتھ جا ملے تھے۔ انہی میں سے ایک جماعت حضرت علی رضؓ سے الگ ہو گئی۔ اور اس نے حضرت علی رضؓ کو کافر کہنا شروع کر دیا۔ آخر حضرت علی رضؓ نے ان پر تلوار اٹھائی۔ اور ایک ہی دن میں دس ہزار خارجی قتل کر کے رکھ دیا۔ گویا وہ لوگ جنہوں نے عثمان رضؓ کو علی رضؓ کے نام سے مارا تھا۔ انہوں نے پھر علی رضؓ کے خلاف بغاوت کر دی۔ اور آخر حضرت علی رضؓ بھی انہی کے ہاتھوں شہید ہو گئے اس کے بعد

یہ اختلاف بڑھتا چلا گیا

اور مسلمان کبھی ایک ہاتھ پر جمع نہ ہوئے۔ اب تیرہ سو سال کے بعد خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ کہ مسلمانوں کو پھر ایک ہاتھ پر جمع کیا جائے۔ اور ان کے اندر اتحاد اور یک جہتی پیدا کی جائے۔ مگر اب پھر بعض خبیث اور بدباطن چاہتے ہیں کہ اس اتحاد کو توڑ دیں۔ اور جماعت میں افتراق اور انتشار پیدا کر دیں۔ مگر ان کی ان کارروائیوں کا سوائے اس کے اور کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا کہ اللہ تعالےٰ کی لعنت ان پر برسے گی۔ خدا تعالےٰ کے نزدیک

سلسلہ کا اتحاد

دس ہزار نورالدین رضؓ سے بھی زیادہ قیمتی ہے اور گدھے ہیں وہ جو ان کا نام لے کر فتنہ پھیلاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ وہ خلیفہ اول رضؓ تھے۔ اگر وہ خلیفہ اول رضؓ تھے۔ تو نظام سلسلہ کے قائم کرنے کے لئے۔ نہ کہ اس کو تباہ و برباد کرنے کے لئے۔ اگر کوئی شخص ان کا نام لے کر اس نظام کو توڑتا ہے۔ تو وہ خود نورالدین رضؓ پر قاتلانہ حملہ کرتا ہے۔ اور

خدا تعالےٰ کے عذاب سے

اسے نورالدین رضؓ [illegible] سکے گا خدا تعالےٰ

ان سے کہے گا کہ میں نے تجھے اس لئے عزت نہیں دی تھی کہ تیرا نام لے کر یہ لوگ میرے سلسلہ اور نظام پر حملہ کریں۔ اور اس وقت شرم کے مارے حضرت خلیفہ اول رضؓ کی گردن جھک جائے گی۔ جس طرح ابوبکر رضؓ کی گردن شرم کے مارے جھک جائے گی۔ جن کے بیٹے نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے داماد اور آپ کے پیارے خلیفہ پر حملہ کیا۔ بے شک

بہانے بنانے والے

ہزاروں بہانے بنائیں گے۔ مگر جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ ولات حین مناص اب ان کے بہانے ختم ہو چکے ہیں۔ اور ان کے لئے بھاگنے کا کوئی رستہ باقی نہیں رہا۔ سلسلہ کی خدمت کا اب ایک ہی طریق ہے۔ کہ وہ خلافت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑے رکھیں۔ اگر وہ اپنی فتنہ پردازیوں سے باز نہیں آئیں گے۔ تو ایک نورالدین رضؓ کیا نوحؑ اور موسےٰؑ اور عیسےٰؑ بھی مل کر انہیں خدا کے عذاب سے نہیں بچا سکیں گے۔ بلکہ دیکھ لو خود سادات میں ایسے لوگ موجود ہیں جو

دین میں تفرقہ اندازی

کرتے اور خدا تعالےٰ کے احکام کی نافرمانی کرتے ہیں۔ مگر کیا اس لئے کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نسل میں سے ہیں ان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب مخالفین کو مباہلہ کے لئے چیلنج دیئے۔ تو ان میں کئی سادات سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی شامل تھے۔ پس محض

کسی بڑے آدمی کی نسل میں سے ہونا

اسے خدا تعالےٰ کے عذاب سے نہیں بچا سکتا۔ میں نے دیکھا ہے کئی احمقوں نے اس بات کا اظہار کیا ہے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضؓ کی اولاد کو ایسا کیوں کہا جاتا ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ادھر تو یہ لکھتے ہیں کہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں۔ اور ادھر آپ کی اولاد کو

مباہلہ کا چیلنج

دیتے ہیں۔ یہ مباہلہ کا چیلنج آپ نے اسی لئے دیا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اسلام اور مسلمانوں کی تنظیم اور ان کی تقریر [illegible]

اگر آپ کی اولاد میں سے کوئی شخص اس تنظیم کو توڑنا چاہتا ہے۔ تو وہ ہرگز کسی ہمدردی کا مستحق نہیں ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسلام کے دوبارہ احیاء اور

مسلمانوں کی تنظیم اور ان کے اتحاد کے لئے

مبعوث ہوئے تھے۔ اور یہی ایک قیمتی یادگار ہے۔ جو ہمارے پاس محفوظ ہے۔ اگر تم اس اتحاد کو توڑنے لگے۔ تو تمہاری خدا تعالےٰ کو کیا پرواہ ہو سکتی ہے احمدیت نے دنیا میں پھیل کر رہنا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لکھا ہے۔ تین سو سال میں احمدیت ساری دنیا میں پھیل جائیگی۔ لیکن اگر

احمدیت کی تنظیم

ٹوٹ جائے۔ تو تین سو سال چھوڑ کیا تین ہزار سال میں بھی احمدیت غالب آ سکتی ہے۔ کیا تین لاکھ سال میں بھی احمدیت غالب آ سکتی ہے۔ احمدیت کی تنظیم ٹوٹ جائے۔ تو چند دنوں میں ہی احمدیت ختم ہو جائیگی۔ اور

عیسائی مصنّف

اپنی کتابوں میں لکھیں گے۔ کہ قادیان میں (نعوذ باللہ) ایک کذاب پیدا ہوا تھا۔ جو بڑے بڑے دعوے لے کر کھڑا ہوا۔ مگر تھوڑے دنوں میں ہی اس کا بیڑہ غرق ہو گیا۔ اور اس کی جماعت کا اتحاد پارہ پارہ ہو گیا۔ یہ بدبخت چاہتے ہیں۔ کہ عیسائیوں کے ہاتھوں سے مرزا صاحبؑ کو کذّاب لکھا جائے۔ یہ بدبخت چاہتے ہیں۔ کہ مرزا صاحبؑ کو ناکام و نامراد کیا جائے۔ کیا ایسے خبیثوں کا ہم ادب کریں گے۔ یا ان کا مقابلہ کریں گے۔ ہم نے ان کے باپ کو اس لئے مانا تھا۔ کہ وہ

مسیح موعودؑ کا غلام

تھا۔ اگر وہ مرزا صاحبؑ کے غلام نہ ہوتے۔ اور اگر مرزا صاحب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلام نہ ہوتے۔ تو ہم نہ نورالدین رضؓ کو مانتے اور نہ مسیح موعودؑ کو مانتے۔ نورالدین رضؓ کو ہم نے اس لئے مانا۔ کہ وہ مسیح موعودؑ کا غلام تھا۔ اور مسیح موعودؑ کو ہم نے اس لئے مانا کہ وہ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام

تھا۔ اگر اس زنجیر کو توڑ دو۔ تو پھر ایمان

لانے کا کوئی سوال ہی باقی نہیں رہتا۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا ہے۔ کہ اگر میری وحی قرآن کے خلاف ہو۔ تو میں اسے تھوک کی طرح پھینک دوں (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۱) پس آپ نے جب اپنی وحی کے متعلق یہ الفاظ لکھ دیئے۔ تو اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ محض کسی بڑے آدمی کی طرف منسوب ہونا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اصل بات جو دیکھنے والی ہوتی ہے۔ وہ یہ ہوتی ہے۔ کہ بڑا آدمی جس راستہ پر چلا تھا۔ آیا وہی راستہ چھوٹے نے بھی اختیار کیا ہے یا نہیں کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہی دیکھ لو

آپ ایک طرف تو یہ لکھتے ہیں۔ کہ خدا کی قسم مجھے اپنی وحی کی صداقت اور اس کے منجانب اللہ ہونے پر ویسا ہی یقین ہے۔ جیسے

قرآن کی صداقت

پر یقین ہے۔ مگر پھر دوسری طرف آپ یہ بھی فرماتے ہیں۔ کہ اگر میری وحی قرآن کے خلاف ہو۔ تو اسے تھوک کی طرح پھینک دو۔ اسی طرح اگر کسی بڑے آدمی کی اولاد مسیح موعودؑ کے مشن کو توڑنا چاہے۔ یا مسیح موعودؑ کی اولاد محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشن کو توڑنا چاہے۔ تو ہم بغیر کسی ڈر کے اس پر لعنت کرنے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور کہیں گے۔ کہ یہ بدبخت جس درخت کے سایہ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اسی درخت کی جڑ پر تبر رکھنا چاہتا اور اسے کاٹ کر پھینک دینا چاہتا ہے۔

میں سمجھتا ہوں

اگر یہ خبیث کامیاب ہو جائیں۔ تو کسی اور کو کوئی فائدہ ہو یا نہ ہو۔ مرزا صاحب نعوذ باللہ ضرور کذاب ثابت اور دنیا کہے گی۔ کہ جس مشن کے لئے وہ کھڑے ہوئے تھے۔ اسی میں وہ ناکام ہو گئے۔ پس ہمیں کم از کم تین سو سال تک تو اکٹھا رہنا چاہیئے تاکہ ہم عیسائیت کا مقابلہ کر سکیں۔ اور اسلام کو

دنیا کے کونہ کونہ میں

پھیلا سکیں۔

ہم حضرت خلیفہ اولؓ کا بڑا ادب کرتے ہیں

مگر یہ لوگ بتائیں تو سہی کہ وہ کون سے ملک ہیں جن میں مولوی نورالدین صاحبؓ نے اسلام کی تبلیغ کی ہو۔ یورپ۔ امریکہ، افریقہ اور ایشیا میں وہ کوئی ایک ملک ہی دکھا دیں جس میں انہوں نے اسلام پھیلایا ہو۔

ملک میں مَیں نے مبلغ بھجوائے

یورپ کی ہر مسجد میں نے بنوائی اور بیرونی ممالک میں ہر مشن میں نے کام کیا۔ اگر اس کو ہٹا دیا جائے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے دعوٰی میں بالکل ناکام ثابت ہوتے ہیں۔ پس میری موت اور میری ناکامی۔ میری موت اور میری ناکامی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعودؑ کے مشن کی موت اور ناکامی ہے۔ اور مسیح موعودؑ کے مشن کی موت اور ناکامی

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے مشن کی موت اور ناکامی ہے۔ اب جس کا دل چاہے وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کر دے۔ مگر وہ یاد رکھے اگر وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرے گا تو خدا کے ہاتھ میں بھی تلوار ہے جس سے وہ بچ نہیں سکے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھو

آپ پر جب گورداسپور میں کرم دین کے ساتھ مقدمہ تھا تو آپ کے پاس رپورٹ پہنچی کہ آریوں نے مجسٹریٹ کو سزا دینے پر آمادہ کر لیا ہے اور ہمیں اس کے مقابلہ کے لئے کوئی تدبیر اختیار کرنی چاہیئے۔ یہ رپورٹ لانے والے خواجہ کمال الدین صاحب تھے۔ آپ نے جب یہ بات سنی تو اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا خواجہ صاحب آپ گھبراتے کیوں ہیں خدا کے شیر پر ہاتھ ڈالنا کوئی آسان کام ہے؟ مَیں خدا کا شیر ہوں اگر وہ مجھ پر ہاتھ ڈالے گا تو میرا خدا اسے سیدھا کر دے گا۔ پس یہ باتیں روحانی طور پر تو بے حقیقت ہیں لیکن خدا کے سامنے جوابدہی کے لحاظ سے بڑی اہم ہیں اور جماعت کو ان کی اہمیت سمجھنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

مَیں نے دیکھا ہے

جماعت میں سے بعض بیوقوف ایسے ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ان باتوں میں کیا رکھا ہے۔ ہمارے سلسلہ کا خدا حافظ ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتے کہ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں ابوبکرؓ کی اولاد میں سے ہی ایک خبیث نے کیا کیا اور گو وہ بعد میں تائب ہو گیا مگر بہرحال وہ فتنہ پھیلانے والوں کے ساتھ شامل ہوا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کا اتحاد پارہ پارہ ہو گیا۔

تم بتاؤ کہ کیا خدا تعالیٰ کی نگاہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کم عزت تھی اور مرزا صاحب کی زیادہ عزت ہے۔ انہوں نے بھی اس وقت یہی سمجھا تھا کہ

اسلام کا خدا حافظ ہے

اور انہوں نے فتنوں کا مقابلہ کرنے میں سستی دکھائی مگر اس کا جو نتیجہ نکلا اس پر ہر مسلمان آج تک خون کے آنسو بہاتا ہے۔ دیکھ لو حضرت علیؓ نے گو ظاہر میں اس فتنہ میں حصہ نہیں لیا مگر فتنہ انگیزوں کا مقابلہ کرنے میں ان سے کچھ سستی ہوئی۔ آخر حضرت عثمانؓ مارے گئے۔ تو اس کے بعد حضرت علیؓ بھی مارے گئے اور پھر حضرت حسنؓ کو معاویہ کے آگے اپنا سر جھکانا پڑا اور ان سے وظیفہ مانگنا پڑا پھر

حضرت امام حسینؓ شہید ہوئے

اور ان کے ساتھ اہل بیت کے اور بھی کئی افراد شہید ہوئے۔ بے شک آخر میں حضرت علیؓ نے بڑی قربانی کی تھی۔ چنانچہ تاریخ میں لکھا ہے کہ جب انہوں نے دیکھا کہ فتنہ بڑھتا چلا جا رہا ہے تو انہوں نے اپنے بیٹوں حضرت حسنؓ اور حسینؓ کو بلا کر کہا کہ تم جاؤ اور حضرت عثمانؓ کے مکان کا پہرہ دو۔ لیکن چونکہ وہ بچے تھے ان سے غلطی یہ ہوئی کہ وہ آپ کے مکان کی دیوار کے ایک طرف پہرہ دیتے رہے۔ اور حملہ آور دوسری طرف سے کود کر اندر آ گئے اور انہوں نے حضرت عثمانؓ کو شہید کر دیا۔ پس انہوں نے حضرت عثمانؓ کی حفاظت کی کوشش تو کی مگر اس میں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

اس فتنہ کے متعلق

بھی باہر سے جو خط آ رہے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض تجربہ کار آدمی بھی اس شخص کے دھوکہ میں آ گئے تھے۔ مثلاً یہاں کے مربی نے ہی لکھا کہ اس نے جو کہا کہ میاں بشیر احمد صاحب اور عبدالوہاب کی چٹھیاں میرے پاس ہیں تو میں نے سمجھا کہ یہ کوئی مشتبہ آدمی نہیں۔ حالانکہ وہ تو مربی ہے اور مربی کو بہت ہوشیار ہونا چاہیئے۔ راولپنڈی سے وہاں کے قائد کی جو ایک نوجوان شخص ہے رپورٹ آئی ہے کہ جب یہ میرے پاس آیا تو اسے دیکھتے ہی میں استغفار پڑھنے لگ گیا۔ اور سمجھ گیا کہ یہ شیطان ہے جو میرے سامنے آیا ہے۔ اس کے بعد وہ مجھے کہنے لگا کہ یہاں سے مری کو کوئی بسیں جاتی ہیں؟ میں نے کہا یہاں لاری اڈے ہیں اور بسیں آتی جاتی ہیں تم کسی اڈے پر چلے جاؤ تمہیں بس مل جائے گی اس پر وہ شور مچانے لگ گیا اور کہنے لگا کیا مجھے اس کا علم نہیں تھا۔ میں تو بڑے بڑے امیروں اور قائدوں کو دیکھ پھرتا ہوں کہ ان کا عمل کیا ہے اور وہ کہتے کیا ہیں اور کرتے کیا ہیں میں نے کہا اگر تم ایسے ہی نیک ہو تو سڑک پر بیٹھ جاؤ تمہیں آپ ہی لاری مل جائے گی۔ غرض ایک بچہ سمجھ گیا کہ یہ فتنہ پرداز شخص ہے۔ مگر یہاں کے مربی صاحب دھوکہ میں آ گئے اور کہنے لگے اس نے یہ عذر کر دیا تھا وہ عذر کر دیا تھا اسی طرح آج ہی

باہر سے ایک خط آیا ہے

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص مردان پہنچا اور وہاں کے امیر نے اسے اپنے پاس ٹھہرا لیا ڈاکٹر محمد دین صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے اسے دیکھ کر امیر صاحب سے کہا کہ یہ تو منافق ہے اور قادیان سے نکلا ہوا ہے آپ نے اسے کیوں جگہ دی ہے۔ وہ کہنے لگے مجھے تو معلوم نہیں تھا اس نے مجھے دھوکہ دیا ہے میں نے کہا آپ امیر ہیں۔ آپ کے دل میں خدا تعالےٰ نے ضرور کوئی خرابی دیکھی ہے جس کی وجہ سے آپ اس دھوکہ میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اسی طرح

یہ کوہاٹ گیا

وہاں میاں بشیر احمد صاحب کا لڑکا ڈاکٹر مبشر احمد رہتا ہے یہ مبشر احمد کے پاس گیا اور کہنے لگا میں احمدی ہوں اور یہاں رات رہنا چاہتا ہوں۔ پہلے تو مبشر احمد کے دل میں کچھ نرمی پیدا ہوئی اور انہوں نے چاہا کہ اسے جگہ دیدی جائے۔ لیکن ان کی بیوی جو میری بھانجی ہیں وہ کہتی ہیں میں نے اسے دیکھا تو میں نے کہا یہ تو بڑا خبیث آدمی نظر آتا ہے۔ اسے جلدی یہاں سے نکالو۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ نام کیا ہے اس نے کہا اللہ رکھا وہ کہنے لگیں کہ یہ تو قادیان سے نکالا ہوا ہے اسے کہو کہ فوراً یہاں سے چلا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اسے اپنے مکان سے نکال دیا۔ اس پر وہ کہنے لگا۔ دیکھ لیا مسیح موعودؑ کی اولاد کو مجھے نہیں پتہ تھا کہ ایک احمدی کے ٹھہرانے میں بھی اتنے بخل سے کام لیا جائے گا

اب دیکھو

پہلے مبشر احمد کچھ نرم ہوئے مگر پھر بیوی کے کہنے پر ہوشیار ہو گیا اور جب اس نے نام لیا تو وہ سمجھ گئیں اور انہوں نے کہا کہ اس خبیث کو یہاں سے جلدی نکالو۔ اس کے بعد وہ چلا گیا اور اس نے وہاں کے امیر جماعت کی معرفت انہیں گالیوں سے بھرا ہوا خط لکھا کہ مجھے پتہ نہیں تھا مسیح موعودؑ کی اولاد اتنی بے ایمان ہو چکی ہے۔ میں تو یہاں احمدیوں کی خدمت کرنے کے لئے آیا تھا۔ حالانکہ درحقیقت وہ احمدیوں کی خدمت کرنے کے لئے نہیں بلکہ احمدیوں کے دشمنوں کی خدمت کرنے کیلئے آیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس لڑکے کو بچا لیا۔

دورہ انسپکٹر وصایا

چوہدری محمد ابراہیم صاحب انسپکٹر وصایا کو صوبہ سرحد ضلع راولپنڈی۔ ضلع میانوالی، کیمل پور اور ضلع ڈیرہ غازی خاں کے دورہ کے لئے مورخہ ۳۱/۷/۵۶ سے بھیجا جا رہا ہے۔ امراء و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اور جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ مہربانی کر کے انسپکٹر صاحب وصایا کے فرائض میں ان کی امداد فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ انسپکٹر صاحب وصایا کا کام۔ نئی وصایا کی تحریک کرنا۔ بقایا جات حصہ آمد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا و فارم ہائے اصل آمد سالہائے گذشتہ کا پُر کرانا اور بالتفصیل رقوم کی تفصیل حاصل کر کے دفتر کو بھجوانا ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) بزرگوار جناب جمعدار فضل دین صاحب اوورسیر ربوہ تقریباً نو روز سے صاحب فراش ہیں۔ بھوک بالکل نہیں لگتی اور ضعف زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ ان کی کاملہ و عاجلہ صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ محمد اسحٰق بی اے۔ ربوہ

(۲) خاکسار نے انجینئرنگ کمپنی میں امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب کرام خاکسار کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد اقبال اوکاڑہ

(۳) خاکسار کا لڑکا عرصہ دو ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ بچے کو جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین محمد شریف لاہور

(۴) عزیزم ریاض فرید مختلف عوارض سے علیل و کمزور چلا آ رہا ہے۔ علاوہ ازیں عزیزہ امۃ الحی اور مبارک احمد بھی آشوب چشم سے سخت تکلیف میں مبتلا ہیں۔ راقم الحروف کی صحت بھی چند یوم سے علیل ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ شیخ محمد بشیر آزاد ایبٹ آبادی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری کے

(۵) صوبیدار سلیم اللہ صاحب (سلیم برادرز نوشہرہ) کو بندش پیشاب کی تکلیف ہے۔ اپریشن ہونے والا ہے احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین نصیر احمد نوشہرہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور محبت و عقیدت کے عہد کی تجدید

منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار جماعت ہائے احمدیہ کی قراردادیں

جماعت احمدیہ کراچی

انجمن احمدیہ کراچی کا ایک غیر معمولی اجلاس مؤرخہ ۲۷ کو احمدیہ ہال میں منعقد ہوا جس میں بالاتفاق حسب ذیل ریزولیشن پاس ہوا۔

"انجمن احمدیہ کراچی منافقین کی حرکات کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان لوگوں سے قطعی بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔

جماعت احمدیہ کراچی حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلوص دل سے اپنی وفاداری کا یقین دلاتی ہے اور اس امر کا بھی کہ انشاء اللہ العزیز جماعت کا ہر فرد اپنے اس عہد پر قائم رہے گا جو اس نے بیعت کے وقت حضور کے دست مبارک پر کیا تھا ہم حضرت اقدس کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ حضور کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور پر نور کا سایہ جماعت کے سر پر تا ابد قائم رہے۔ ہم حضور کو اس امر کا بھی یقین دلاتے ہیں کہ وقت آنے پر انشاء اللہ العزیز ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اور حضور اپنے ان خدام کو اپنے اشارہ پر انشاء اللہ تعالیٰ ہر وقت ہر قربانی کرنے کے لئے تیار پائیں گے"۔ عبدالحمید سیکرٹری مجلس عاملہ انجمن احمدیہ کراچی

لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ اماء اللہ لاہور کا یہ اجلاس متفقہ طور پر ان فتنہ پردازوں کو شدید نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو جماعت کو گمراہ کرنے اور اس میں فتنہ پیدا کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اور ان کی شدید مذمت کرتا ہے۔

ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتی ہیں کہ ہم سب خلافت حقہ کی عظمت و اہمیت کو قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہم اپنے اس ارادے میں کسی دنیوی محبت و کشش کو حائل نہ ہونے دیں گی۔

ہمارا ایمان ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مخالفت کرنے والے دین و دنیا میں ذلیل و خوار ہوں گے زینب حسن جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور

محلہ دارالبرکات ربوہ

ہم اہالیان محلہ دارالبرکات ربوہ منافقین کی مذمت کرتے ہیں اور ان سے اظہار بیزاری کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے عہد کی تجدید کرتے ہیں۔ (غلام حسین سیکرٹری محلہ)

لجنہ اماء اللہ لائلپور

جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ لائلپور اللہ رکھا اور دیگر منافقین کی ریشہ دوانیوں کی پرزور مذمت کرتی ہیں اور ان سے دلی بیزاری کا اظہار کرتی ہیں اور ان کو حضور اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دشمن سمجھتی ہیں۔ اور دلی خلوص کے ساتھ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی جانیں اولادیں اور اموال پیش کرتی ہیں۔ اور حضور کی درازی عمر اور پر مسرت اور پر صحت زندگی کے لئے دل سے دعاگو ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ لائلپور)

جھنگ شہر

جماعت احمدیہ جھنگ شہر کا یہ اجلاس منافقین کی کارروائیوں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور اسی طرح ان لوگوں کے خلاف بھی بیزاری و نفرت کا اظہار کرتا ہے جو ایسے بدباطنوں کو اپنا ہمدرد سمجھتے ہیں۔

نیز جماعت احمدیہ جھنگ شہر کا یہ اجلاس حضور کو خلیفہ برحق المصلح الموعود مانتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ کریم اپنے فضل سے حضور کی عمر و عمل میں برکت دے اور اسلام کا مکمل غلبہ دکھائے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھنگ شہر)

خوشاب

جماعت احمدیہ خوشاب کا ہنگامی اجلاس اللہ رکھا کی شرارت کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسی طرح سے ان لوگوں کے خلاف بھی بیزاری و نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جو ایسے بدباطن شخص کو اپنا بھائی یا دوست سمجھتے ہیں۔

جماعت احمدیہ خوشاب کے جملہ افراد حضور کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق یقین کرتے ہیں۔ ہم نے حضور کے ذریعہ سے زندہ خدا کو دیکھا ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضور کے ذریعہ سے ہمیشہ جماعت کی حفاظت کی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی اور صحت والی عمر عطا فرمائے۔ آمین

مولوی عبدالکریم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خوشاب ضلع شاہ پور

چک ۹ پنیار

ہم اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے کامل بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور کی لمبی زندگی کے متمنی ہیں اور دل و جان سے دعائیں کرتے ہیں۔ محمد عبدالمجید سیکرٹری مال چک ۹ پنیار

گھوگھیاٹ و بیانی ضلع سرگودھا

احباب جماعت متفقہ طور پر اللہ رکھا اور دیگر اس کے معاونین سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں نیز جماعت ہذا اپنی کامل وفاداری کا حضور ایدہ اللہ کو یقین دلاتی ہے۔ محمد جلیل الرحمن جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ

داؤد خیل

احباب جماعت کو اللہ رکھا اور دیگر منافقین کے ایسے افعال سے سخت رنج و اندوہ پہنچا۔ ہم سب ایسے دشمن احمدیت اور اس کے ساتھیوں سے سخت بیزار ہیں اور بدرگاہ رب العزت دست بدعا ہیں کہ وہ حضور کو دشمنان حسرت انجام کی شرارتوں سے ہر طرح محفوظ و مامون رکھے اور جماعت کو بھی ہر طرح کے اندرونی اور خارجی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (صفدر علی شاہ ہیڈ کلرک محکمہ نہر داؤد خیل)

چک $\frac{61}{R.B}$ بیدیانوالہ تحصیل جڑانوالہ

ہم تمام افراد جماعت بیدیانوالہ $\frac{61}{R.B}$ ضلع لائلپور منافقین کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی تمام حرکات سے اپنی نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حقیقتاً المصلح الموعود ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حضور کو اللہ تعالیٰ تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ فتوحات جو پیشگوئیوں میں آپ کے مقام سے وابستہ ہیں خدا تعالیٰ حضور کے ہاتھوں کامل طور پر پورا کرے اور ہم کو بھی یہ سعادت نصیب ہو کہ ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے دشمنان سلسلہ کو خائب و خاسر کرے آمین ثم آمین۔

بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ (عبداللطیف سیکرٹری مال)

مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر

مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کا یہ اجلاس عام فتنہ پرداز منافقین کی پرزور مذمت کرتا ہے اور حضور پرنور کو اپنی وفاداری اور محبت کا یقین دلاتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی اور کام کرنے والی صحت عطا کرے تا خدمت قرآن اور خدمت اسلام کا کام احسن طور پر پورا ہو سکے۔ آمین اللّٰھم آمین

بشیر احمد قمر قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر

لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی حلقہ ۱ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتی ہیں کہ ہم منافقین کی شدید مذمت کرتی ہیں اور انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہیں اور ہر آن حضور کی وفادار رہنے کا اقرار کرتی ہیں۔

ہم جملہ ممبرات حضور کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق یقین کرتی ہیں۔ ہم نے حضور انور کے ذریعہ زندہ خدا کو دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کے ذریعہ ہمیشہ جماعت کی حفاظت کی ہے اور وہ ذات پاک آپ کی تنظیم اور حسن تدبر اور دعاؤں کے طفیل اسلام کو ساری دنیا میں پھیلا رہا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے آمین۔

صفیہ غزنوی سیکرٹری حلقہ ۱ دارالصدر شرقی ربوہ

پیرو چک ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ پیرو چک منافقین کی حرکات کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور حضور کو یقین دلاتی ہے کہ ہم ایسے افراد کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ خواہ وہ ہمارے عزیز رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز ہم یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی فتنوں سے محفوظ رکھے آمین۔ عبدالعزیز واقف زندگی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

برطانیہ نے مصر کیلئے ہر قسم کے جنگی سامان کی برآمد پر پابندی لگا دی

"یہ پابندی جوابی کارروائی کے طور پر لگائی گئی ہے" - دار العوام میں برطانوی وزیر اعظم کا اعلان

لنڈن ۳۱ جولائی - برطانوی وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے کل دار العوام میں اعلان کیا کہ حکومت نے مصر کو ہر قسم کے سامان جنگ کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے - انھوں نے کہا نہر سویز پر مصری قبضہ کے بعد یہ پابندی جوابی کارروائی کے طور پر لگائی گئی ہے - انھوں نے مزید کہا مصر نہر سویز کی آمدنی سے اسوان بند کے اخراجات پورے کرنا چاہتا ہے۔

بیان جاری رکھتے ہوئے مسٹر ایڈن نے اعلان کیا کہ برطانیہ نہر سویز کے مستقبل کے بارے میں ایسا کوئی انتظام قبول نہیں کرے گا جس کے تحت نہر کا انصرام کسی ایک طاقت کے پاس چلا جائے۔ اور وہ نہر کو اپنے قومی مقاصد کے لئے بروئے کار لا سکے۔ ادھر تین مغربی طاقتوں امریکہ برطانیہ اور فرانس نے اپنے کچھ بحری جہاز بحیرہ روم روانہ کر دیئے ہیں یہ اقدام نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کے متعلق مصر کے فیصلہ سے پیدا شدہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ لنڈن میں تینوں بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی بات چیت بدستور جاری ہے۔ قریبی حلقوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ تینوں مغربی طاقتیں صدر ناصر سے کہیں گی کہ وہ نہر سویز کا انتظام چلانے کے لئے مصری سرکاری کمپنی کی بجائے ایک نئی بین الاقوامی کمیٹی کی تجویز منظور کر لیں۔

اندیشہ ہے کہ ایران کے حالیہ سیلاب میں قریباً ایک ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں

سات کروڑ کی مالیت کا نقصان — دو لاکھ آدمی بے گھر ہو گئے

تہران ۳۱ جولائی - ایران کے مختلف علاقوں میں پچھلے دنوں جو سیلاب آیا تھا۔ اس کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق ۵۰۴ آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اور ۵۰۰ افراد تا حال لاپتہ ہیں ان کے متعلق اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ وہ بھی ڈوب جانے کے باعث ہلاک ہو گئے ہوں گے سیلابوں کی وجہ سے ۷ کروڑ ڈالر کی مالیت کی جائداد کو نقصان پہنچا ہے۔ اور قریباً دو لاکھ آدمی بے گھر ہو گئے ہیں۔

اعانت الفضل

مکرم ملک بشیر احمد صاحب پروپرائیٹر پبلک پیپر اینڈ بک ایجنسی کچہری بازار لائل پور نے ایک مستحق کے نام چھ ماہ کے لئے روزانہ الفضل جاری کر دیا ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ خدا تعالیٰ ملک صاحب کی اس نیکی کو قبول فرما کر اسکے عمدہ نتائج پیدا فرمائے۔ اور ملک صاحب کے کاروبار میں ترقی بخشے آمین

نیز مکرم مہر اللہ دتا صاحب محلہ سنت پورہ لائل پور نے ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء احباب دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ مہر صاحب کے مال میں برکت بخشے۔

مینیجر الفضل

ربوہ

تلاش گمشدہ

محمد عظیم پسر ملک عبدالکریم صاحب محمود آباد جہلم ہمیں چلا گیا ہے۔ تلاش کرنے پر بھی پتہ نہیں چلا۔ اگر محمد عظیم صاحب خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو فوراً گھر واپس پہنچ جاویں اگر کوئی دوست اسے ملیں تو ان کو محمود آباد پہنچنے کی ہدایت کریں۔ ان کے والد اور والدہ بے چین ہیں۔

ملک محمد دین۔ محمود آباد۔ ڈاکخانہ کالا گوجراں ضلع جہلم

مغربی پاکستان اسمبلی جداگانہ طریق انتخاب کی سفارش کرے گی

مسلم لیگی اور ری پبلکن ارکین کو جداگانہ طریق کی حمایت کرنے کی ہدائت

لاہور یکم اگست۔ خیال ہے کہ مغربی پاکستان اسمبلی اپنے اجلاس میں جو آج سے شروع ہو رہا ہے قومی اسمبلی کو آئندہ عام انتخابات جداگانہ طریق پہ کرنے کی سفارش کرے گی

صوبائی اسمبلی کی دونوں اہم جماعتوں۔ ری پبلکن اسمبلی پارٹی (جو ۱۹۷ اراکین کی اکثریت کی دعویدار ہے) اور مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے اپنے اجلاسوں میں اپنے اراکین کو جداگانہ طریق پر انتخاب کرانے کی حمایت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صوبائی اسمبلی کا اجلاس آج شروع ہو رہا ہے۔ اسمبلی کو آئین کی دفعہ ۱۴۵ کے تحت طریق انتخاب کے متعلق اپنی سفارشات قومی اسمبلی کو پیش کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اسمبلی اپنے آج کے اجلاس میں اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ کرے گی۔ طریق انتخاب کے علاوہ اسمبلی میں چار مسودہ ہائے قانون پر بھی غور کیا جائیگا

کل یہاں ری پبلکن پارٹی کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں ایک گھنٹہ کے غور و خوض کے بعد اراکین پارٹی کو ہدایت کی گئی۔ کہ کل جب اسمبلی کے اجلاس میں طریق انتخاب کرنے کا مسئلہ پیش ہو تو وہ جداگانہ طریق انتخاب کی حمایت کریں۔ پارٹی نے فیصلہ کیا۔ کہ کل جب وزیر قانون پیر زادہ عبدالستار طریق انتخاب پر غور کرنے کے متعلق رسمی تحریک پیش کریں۔ تو وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب اس سلسلہ میں پارٹی کے موقف پر مبنی ایک ترمیم پیش کریں۔ وزیر اعلیٰ جو ترمیم پیش کریں گے۔ اس کی عبارت یہ ہوگی۔

"یہ ایوان مغربی پاکستان کی اقلیتوں کے اس مطالبہ کے پیش نظر کہ قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات جداگانہ طریق پر ہوں۔ پارلیمنٹ کو اس امر کی سفارش کرتا ہے۔ کہ آئندہ انتخابات جداگانہ طریق پر ہوں"۔

صوبائی وزیر قانون طریقہ انتخاب کے تصفیہ کے بعد مرکزی حکومت کو اس مضمون کی قرارداد بھیجنے کی تحریک پیش کریں گے۔ کہ آئندہ عام انتخابات آئندہ موسم بہار اور اگر ممکن ہو تو اس سے پہلے منعقد کرائے جائیں

پارٹی کے اجلاس کے بعد ڈاکٹر خان صاحب نے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران بتایا۔ کہ وزیر اعظم محمد علی کو ری پبلکن پارٹی کی کلی حمایت حاصل ہے۔ آپ نے اس امر پر بھی اتفاق ظاہر کیا۔ کہ کسی سیاسی بحران کو مرکز کے استحکام پر اثر انداز نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ آپ وزیر اعظم سے مختلف مسائل پر بات چیت کرنے کی غرض سے وفاقی دارالحکومت جائیں گے۔ اس سے پیشتر سردار بہادر خاں نے وزیر اعظم کے بیان پر کسی قسم کا تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

ادھر مغربی پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے بھی کل ایک اجلاس میں متفقہ طور پر جداگانہ طریق انتخاب کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

سیلاب سے چار افراد بہہ گئے

لاہور یکم اگست۔ ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں کے دو پہاڑی نالوں میں تازہ سیلاب سے دو عورتیں ایک لڑکی ایک بچے اور ان کے ساتھ متعدد بھیڑ بکریوں کے بہہ جانے کی اطلاعات ملی ہیں۔ ضلع کے بعض علاقے پھر زیر آب آگئے ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خاں سے بنوں تک کے سوا ضلع میں تمام راستے مسدود ہو گئے ہیں۔ صوبہ کے باقی علاقوں میں سیلاب کا زور کم ہو رہا ہے۔ دریائے راوی میں مزید سیلاب کے خطرہ کے پیش نظر بعض دیہات کے افراد کو محفوظ مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے۔ موضع ماموں والی (شیخوپورہ) سے ایک شخص کے ڈوبنے کی اطلاع بھی ملی ہے۔

ولادت:۔ خداوند کریم نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ اس کی تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لاکھیانوالہ ضلع لائل پور

درخواست دعا

"خاکسارہ کچھ عرصہ سے بعد بچگان بیمار ہے۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔"

امۃ القیوم اہلیہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ربوہ